ملک انتہائی مشکل میں ہے،پیپلز پارٹی،ایم کیوایم اورعوامی نیشنل پارٹی سمیت تمام سیاسی جماعتوں سے پاکستان کی سلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔الطاف حسین

بین الاقوامی طاقتوں خصوصاًامریکہ کے رویے کے باعث مسلح افواج،دفاعی اورتحقیقاتی ادارے سخت مشکلات کا شکار ہیں

کراچی میں بسنے والی تمام لسانی اکائیاں،قومیتیں اورمختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے عوام قتل وغارتگری کا سلسلہ بند کردیں

کوئی کسی کی جان نہ لے بلکہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے کے بجائے سب مل جل کرایک دوسرے کی جان ومال کا تحفظ کریں

کراچی میں رہنے والی تمام قومیتوں،لسانی اکائیوں اورتمام عقائد کے لوگوں سے ہاتھ جوڑ کرامن کی بھیک مانگتا ہوں

پیپلز پارٹی،اے این پی،ایم کیوایم اوردیگر جماعتوں کے رہنماوکارکنان صبروتحمل اور برداشت سے کام لیں۔

ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین کا رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے اجلاس سے خطاب میں عوام کے نام پیغام

لندن۔۔۔25،جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہوئے ان سے درخواست کی ہے کہ وہ ملک کی سلامتی وبقاء،قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اورکراچی میں امن واستحکام کیلئے ماضی کی تلخیوں کوفراموش کردیں اور نئے سرے سے پاکستان کی بقاءوسلامتی،ترقی وخوشحالی اورعوام کے درمیان اتحادو بھائی چارے کے فروغ کیلئے اپنا کرداراداکریں۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے پیر کے روزایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے اجلاس کے موقع پرقوم کے نام اپنے پیغام میں کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج میں نے رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے ارکان سے طویل اجلاس کئے جس میں ملک کے حالات حاظرہ پر سیر حاصل بحث ومباحثہ کیا گیا،تمام اراکین رابطہ کمیٹی کے مشورے اورتجاویز سنیں اوراپنی معلومات رابطہ کمیٹی کے ارکان تک منتقل کیں۔میں اس اجلاس کے توسط سے ملک بھر کے محبّ وطن پاکستانیوں خواہ ان کاتعلق کسی بھی مذہب،مسلک،عقیدہ،علاقے،زبان اورقومیت سے ہو،ایک پاکستانی کی حیثیت سےان سے مخاطب ہوں کہ پاکستان اس وقت انتہائی نازک دور سے گزررہا ہے۔بین الاقوامی طاقتوں خاص طور پرسپر پاورامریکہ کے رویے کے باعث مسلح افواج،دفاعی ادارے اوربین الاقوامی طور پرمستندتحقیقاتی ادارے سخت مشکلات کا شکار ہیں۔ملک معاشی طور پرانتہائی نازک دور سے گزررہا ہے۔اگراس وقت تمام سیاسی جماعتیں اورعوام اپنے اپنے ذاتی مقاصد کوپس پشت ڈال کرملک کودرپیش مسائل اورنازک صورتحال سے نکالنے کیلئے ایک نکتہ پرمتحدومتفق نہ ہوئے توپاکستان کی سلامتی وبقاءمزید خطرے میں پڑسکتی ہے۔آج ہم سب عہدکریں کہ ہم سب برابر کے پاکستانی ہیں اورہم سب کو پاکستان کا مفادنہ صرف عزیز ہے بلکہ اگرملک کی سلامتی وبقاءکا مسئلہ درپیش ہواتو ہم ارباب اختیاراورحکومت کویقین دلاتے ہیں کہ ہم مشکل ترین وقت گزارنے کیلئے تیار ہیں لیکن اپنے وطن کی خودداری اورغیرت کا سوداہرگزنہیں کریں گے چاہےاس کیلئے ہمیں کتنی ہی قربانیاں کیوں نہ پیش کرنی پڑیں۔جناب الطاف حسین نے ملک بھر کےعوام سے اپیل کی کہ وہ ذاتی وسیاسی وابستگی کوبالائے طاق رکھ کر پاکستان کی سلامتی وبقاءکیلئے متحدہوکرکام کریں۔خاص طور پرپاکستان پیپلزپارٹی اورمسائل کا شکارلیاری کےعوام سے میری اپیل ہے کہ خدارا،پاکستان کا سوچیں۔میں کراچی کے پختون بھائیوں خصوصاًعوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں سے مؤدبانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ بھی اپنے لوگوں کوسمجھائیں،ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اورایک ایک کارکن سے التجا کرتا ہوں کہ وہ موجودہ نازک صورتحال میں ملک کی سلامتی وبقاءکیلئے صبروتحمل سے کام لیں۔میں پاکستان پیپلزپارٹی،متحدہ قومی موومنٹ اورعوامی نیشنل پارٹی سمیت تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے پاکستان کی سلامتی کی بھیک مانگتا ہوں اورمیری ان سب سے ہاتھ جوڑکردرخواست ہے کہ وہ خدارااتحادکا مظاہرہ کریں۔جناب الطاف حسین نے دردمندانہ لہجے میں اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں بسنے والی تمام لسانی اکائیاں،قومیتیں اورمختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے عوام قتل وغارتگری کا سلسلہ بندکردیں،کراچی میں بسنے والے ہرشہری کی جان عزیز ہے،کوئی کسی کی جان نہ لے بلکہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے کے بجائے سب مل جل کرایک دوسرے کی جان ومال کا تحفظ کریں۔میں کراچی میں رہنے والی تمام قومیتوں،لسانی اکائیوں اورتمام عقائد کے لوگوں سے ہاتھ جوڑ کرامن کی بھیک مانگتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ میں تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہوں کہ وہ ملک کی سلامتی وبقاء،قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اورکراچی میں امن واستحکام کیلئے ماضی کی تلخیوں کوفراموش کردیں اور نئے سرے سے پاکستان کی بقاءوسلامتی،ترقی وخوشحالی اورعوام کے درمیان اتحادوبھائی چارے کے فروغ کیلئے اپنا کرداراداکریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ باہمی سیاسی ونظریاتی اختلافات کوجمہوری اورمہذبانہ طریقے سے اٹھائیں،اپنا احتجاج رجسٹر کرانے کیلئے تشددکا راستہ اختیارکرنے کے بجائے پرامن جمہوری راستہ اختیارکریں۔اختلافات جمہوریت کا حصہ ہیں،ہم آپس میں اختلافات ضرورکریں مگرامن وسکون اورجمہوری اندازکوفراموش نہ کریں تاکہ دنیا جان لے کہ پاکستان میں اختلافات رجسٹر کرانے پرامن،جمہوری اورشائستگی کا ایساطریقہ کارموجود ہے جوکہ پوری دنیا میں نہیں پایا جاتا۔جناب الطاف حسین نے پرنٹ اورالیکٹرانک میڈیا کے مالکان،مدیران اور اینکر پرسن سے بھی اپیل کی کہ وہ عوام کے جذبات بھڑکانے والی رپورٹس اورٹاک شوز سے گریز کریں کیونکہ ملک کی موجودہ نازک صورتحال میں عوام کے جذبات بھڑکانے کی نہیں

بلکہ انہیں ٹھنڈا کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ کراچی میں حالیہ فسادات میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کی خبر گیری کرے اوران کی ہر ممکنہ مدد کرے۔انہوں نے حالیہ فسادات میں تمام قومیتوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

جرائم پیشہ دہشت گردوں کے ہاتھوں کراچی میں شہید وزخمی ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان، ہمدردوں اور شہریوں کے ایصال ثواب کیلئے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں دعائیہ اجتماع کا انعقاد

دعائیہ اجتماع میں شہید وزخمی ہونیوالے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا گیا، دہشت گردی کے خاتمے اورامن کے قیام کیلئے دعا کی گئی

رابطہ کمیٹی، حق پرست ارکان اسمبلی، شعبہ جات کے اراکین، سیکٹرز انچارجز وکمیٹیوں کے اراکین نے شرکت کی

کراچی۔۔۔25، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام اتوار کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں جرائم پیشہ دہشت گردوں کے ہاتھوں کراچی میں شہید وزخمی ہونے والے ایم کیوایم کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہریوں کے ایصال ثواب کیلئے دعائیہ تقریب منعقد ہوئی جس میں شہید وزخمی ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا گیا اور شہر میں دہشت گردی کے خاتمے اورامن وامان کے قیام کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔دعائیہ تقریب میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس قائمخانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین کنور خالد یونس، واسع جلیل، ڈاکٹر صغیر احمد، رضا ہارون، مصطفیٰ کمال، آنسہ ممتاز انوار، توصیف خانزادہ، سلیم تاجک، نیک محمد، ڈاکٹر نصرت، اشفاق منگی، ایم کیوایم کے رہنما عامر خان، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی کے علاوہ ایم کیوایم کے ونگز، شعبہ جات کے اراکین، کراچی کی سیکٹرز کمیٹی کے انچارجز واراکین نے شرکت کی۔دعائیہ تقریب سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی نے شہر میں مسلح جرائم پیشہ دہشت گردوں کی کھلی دہشت گردی کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہریوں کی شہادت اور زخمی کرنے کے واقعات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ کچھ طاقتیں اسلحہ کے زور پر کراچی پر قبضہ کرنا چاہتی ہے مگر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں ایم کیوایم کے کارکنان نے ظلم وجبر کے آگے نہ کل سر جھکایا ہے اور نہ آئندہ جھکائیں گے اور نامساعد حالات، شہر کے حالات خراب کرنے کی سازشوں کا صبر وتحمل اور برداشت سے کام لیکر مقابلہ کریں گے۔بعدازاں ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے رکن ناصر یامین نے اجتماعی دعا کرائی جس میں شہر میں مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان، ہمدردوں اور شہریوں کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی، شہر میں دہشت گردی کے خاتمے، امن وامان کے قیام، اسیر کارکنان کی جلد رہائی وبلند حوصلے کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر، صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔

عوامی مسلم لیگ کے وفد کی محفوظ یار خان کی سربراہی میں رابطہ کمیٹی سے ملاقات

کراچی۔۔۔25، جولائی 2011ء

عوامی مسلم لیگ کے نمائندہ وفد نے سندھ کے صدر محفوظ یار خان کی سربراہی میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن کنور خالد یونس سے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم سیکریٹریٹ میں ملاقات کی۔اوران سے ملک کی سیاسی صورتحال خصوصاً سندھ اور کراچی کی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پر حق پرست رکن قومی اسمبلی عبدالوسیم اور عوامی مسلم لیگ کے رہنماء غلام مصطفیٰ آرائیں، ہمایوں عثمان، زاہد وقار، سید عاصم علی اور ظفر غوری شامل تھے۔وفد کے ارکان نے سندھ اور خصوصاً کراچی کے افسوسناک واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور اپنی جماعت کی جانب سے ایم کیوایم کو ہر ممکن تعاون کا یقین دہانی کرائی۔اس موقع پر رکن رابطہ کمیٹی کنور خالد یونس نے ایم کیوایم کی جانب سے وفد کو نائن زیرو آمد پر شکریہ ادا کیا اور اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

الطاف حسین نے جس نظریہ، فکر و فلسفے کی بنیاد جامعہ کراچی میں رکھی آج وہ فکر و فلسفہ ملک کے ایک ایک پاکستانی کی آواز بن چکا ہے، ارشاد احمد

قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیں حقیقت پسندی اور عملیت پسندی کا درس دیا ہے، توصیف اعجاز

اے پی ایم ایس او جامعہ کراچی سیکٹر میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

کراچی ۔۔۔۔25 جولائی، 2011

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کمیٹی کے سینئر جوائنٹ سیکریٹری ارشاد احمد نے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے جامعہ کراچی میں جس نظریہ، فکر و فلسفے کی بنیاد رکھی آج وہ فکر و فلسفہ ملک کے 98فیصد غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے ایک ایک پاکستانی کی آواز بن چکا ہے 11 جون 1978 کو انقلاب کی جو صدا جامعہ کراچی سے بلند ہوئی آج وہ ملک کے چپے چپے میں پہنچ چکی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی ایم ایس او جامعہ کراچی سیکٹر کے جنرل ورکرز اجلاس کے موقع پر کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر اے پی ایم ایس او کی مرکزی کمیٹی کے جوائنٹ سیکریٹری توصیف اعجاز، رکن مرکزی کابینہ امر قائمخانی، جامعہ کراچی سیکٹر کے ذمہ داران و کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مظلوم اور پسے ہوئے طبقے سے تعلق رکھنے والے طالب علم، اساتذہ کرام اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد بلاتفریق رنگ و نسل، زبان و مذہب اے پی ایم ایس او اور متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم پر جمع ہو رہے ہیں قائد تحریک الطاف حسین نے ٹیوشن پڑھا کر، اپنی تعلیم کو بھی جاری رکھا اور اُس کے ساتھ تحریکی مشن و مقصد کے لئے جدوجہد کرتے رہے۔انہوں نے جب اے پی ایم ایس او بنائی اُس وقت وہ جامعہ کراچی میں بی فارمیسی کے طالب علم تھے اور اُنکی عمر 25 سال تھی ہمیں بھی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر تحریک کے مشن و مقصد کیلئے جدوجہد جاری رکھنا ہوگا۔ بعد ازاں توصیف اعجاز نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیں حقیقت پسندی اور عملیت پسندی کا درس دیا ہے ہمیں اُس پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی گزارنی چاہیے اور ملک میں رونما ہونے والے تمام واقعات سے خود کو باخبر رکھنا چاہیے اور دیگر طالب علموں کو بھی اس قافلہ حق پرستی میں شامل ہو کے اس ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ، سرمایہ دارانہ سردارانہ نظام کے خلاف منظّم جدوجہد کرنے کی دعوت دینی ہے تا کہ اس ملک کے ہر طالب علم کو یکساں تعلیمی مواقع حاصل ہوں، اس ملک کے ہر جوان کو روزگار کے یکساں مواقع میسر آسکیں اور پاکستان کے موروثی، خاندانی سیاسی نظام کو بدل کر ملک کی باگ ڈور ملک کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے ہاتھ میں دی جاسکے۔انہوں نے کہا کہ آج ہمیں اپنے قائد سے کئے گئے عہد کو دوہرانا ہوگا کے جس عظیم مقصد کیلئے شہداء نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے اُس مقصد کے حصول کیلئے ہم بھی اپنے خون کے آخری قطرے تک جدوجہد جاری رکھیں گے۔

☆☆☆☆☆